الشعراء

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	طسم۔
۲	یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔
۳	اے پیغمبر شاید تم اس رنج سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال دو گے۔
۴	اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں پھر انکی گردنیں اسکے آگے جھک جائیں۔
۵	اور انکے پاس رحمن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔
۶	سو یہ تو جھٹلا چکے اب انکو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جسکی ہنسی اڑاتے تھے۔
۷	کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں۔
۸	کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
۹	اور تمہارا پروردگار غالب ہے مہربان ہے۔
۱۰	اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰ کو پکارا کہ ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔
۱۱	یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں۔
۱۲	انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔
۱۳	اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔
۱۴	اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ یعنی فرعونی کے خون کا دعویٰ بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی

ڈالیں۔	
فرمایا ہرگز نہیں۔ پس تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔	۱۵
سو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے مالک کے بھیجے ہوئے ہیں۔	۱۶
اور اس لئے آئے ہیں کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیں۔	۱۷
فرعون نے موسیٰ سے کہا کیا ہم نے تمکو جبکہ تم بچے تھے پرورش نہیں کیا تھا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر نہیں کی؟	۱۸
اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔	۱۹
موسیٰ نے کہا کہ ہاں وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطاکاروں میں تھا۔	۲۰
پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تمہارے پاس سے فرار ہو گیا۔ پھر میرے رب نے مجھکو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔	۲۱
اور کیا یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔	۲۲
فرعون نے کہا اور رب العالمین کیا ہوتا ہے؟	۲۳
فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو۔	۲۴
فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟	۲۵
موسیٰ نے کہا کہ تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی مالک۔	۲۶
فرعون نے کہا کہ یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔	۲۷
موسیٰ نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک بشرطیکہ تمکو سمجھ ہو۔	۲۸
فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔	۲۹
موسیٰ نے کہا خواہ میں آپکے پاس روشن چیز لاؤں یعنی معجزہ؟	۳۰

۳۱	فرعون نے کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ دکھاؤ۔
۳۲	پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صاف اژدھا بن گئی۔
۳۳	اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید براق نظر آنے لگا۔
۳۴	فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔
۳۵	چاہتا ہے کہ تمکو اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟
۳۶	انہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو کچھ مہلت دیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیجئے۔
۳۷	کہ سب ماہر جادوگروں کو جمع کر کے آپ کے پاس لے آئیں۔
۳۸	آخر جادوگر ایک مقررہ دن کی معیاد پر جمع ہو گئے۔
۳۹	اور لوگوں سے کہدیا گیا کہ تم سب کو اکٹھے ہو جانا چاہیے۔
۴۰	تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم انکے پیرو ہو جائیں۔
۴۱	پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہو گا؟
۴۲	فرعون نے کہا ہاں اور تب تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔
۴۳	موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔
۴۴	تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم! ہم ہی ضرور غالب رہیں گے۔
۴۵	پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی۔
۴۶	تب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔
۴۷	اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔
۴۸	جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

۴۹	فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تمکو اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم اس کا انجام معلوم کر لوگے کہ میں تمہارے ہاتھ اور مخالف سمت کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔
۵۰	انہوں نے کہا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔
۵۱	ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہوگئے۔
۵۲	اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات لے نکلو البتہ فرعونیوں کی طرف سے تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔
۵۳	تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے۔
۵۴	اور کہا کہ یہ تھوڑے سے لوگوں کی جماعت ہے۔
۵۵	اور یہ ہم سے غصہ کھا رہے ہیں۔
۵۶	اور ہم سب ان سے خطرہ رکھتے ہیں۔
۵۷	آخر ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔
۵۸	اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔
۵۹	انکے ساتھ ہم نے اسی طرح کیا اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔
۶۰	تو انہوں نے سورج نکلتے وقت انکا تعاقب کیا۔
۶۱	پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔
۶۲	موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔
۶۳	اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مارو۔ تو سمندر پھٹ گیا سو ہر ایک ٹکڑا یوں ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے۔

۶۴	اور دوسروں یعنی فرعونیوں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا۔
۶۵	اور موسیٰ اور انکے ساتھ والوں کو تو ہم نے بچا لیا۔
۶۶	پھر دوسروں کو ہم نے ڈبو دیا۔
۶۷	بیشک اس قصے میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
۶۸	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۶۹	اور انکو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا دو۔
۷۰	جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟
۷۱	وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انکی پوجا پر قائم ہیں۔
۷۲	ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟
۷۳	یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟
۷۴	انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔
۷۵	ابراہیم نے کہا کیا تم نے دیکھا کہ جنکو تم پوجتے رہے ہو۔
۷۶	تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔
۷۷	تو وہ میرے دشمن ہیں۔ مگر رب العالمین میرا دوست ہے۔
۷۸	جس نے مجھے پیدا کیا ہے سو وہی مجھے رستہ دکھاتا ہے۔
۷۹	اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔
۸۰	اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے۔
۸۱	اور وہ جو مجھے موت دے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

۸۲	اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرا قصور بخشے گا۔
۸۳	اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔
۸۴	اور بعد والے لوگوں میں میرا ذکر نیک باقی رکھیو۔
۸۵	اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں شامل کیجیو۔
۸۶	اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔
۸۷	اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔
۸۸	جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔
۸۹	ہاں جو شخص اللہ کے پاس بے روگ دل لے کر آیا وہ بچ جائے گا۔
۹۰	اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔
۹۱	اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔
۹۲	اور ان سے کہا جائے گا کہ جنکو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟
۹۳	یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجتے تھے کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟
۹۴	تو وہ خود اور گمراہ یعنی بت اور بت پرست اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔
۹۵	اور شیطان کے لشکر سب کے سب داخل جہنم ہوں گے۔
۹۶	وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔
۹۷	کہ اللہ کی قسم ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔
۹۸	جب کہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔
۹۹	اور ہم کو ان گناہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔

۱۰۰	توآج نہ کوئی ہمارے لئے سفارش کرنے والا ہے۔
۱۰۱	اور نہ کوئی گرم جوش دوست۔
۱۰۲	تو کاش ہمیں دنیا میں دوبارہ جانا ہوتو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔
۱۰۳	بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
۱۰۴	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۱۰۵	قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
۱۰۶	جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
۱۰۷	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
۱۰۸	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۱۰۹	اور میں اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔
۱۱۰	تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔
۱۱۱	وہ بولے کہ کیا ہم تمکو مان لیں جبکہ تمہارے پیرو تو رذیل ترین لوگ ہوئے ہیں۔
۱۱۲	نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں۔
۱۱۳	ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو۔
۱۱۴	اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔
۱۱۵	میں تو فقط صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔
۱۱۶	انہوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔
۱۱۷	نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔

۱۱۸	سوتو میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انکو بچا لے۔
۱۱۹	پس ہم نے انکو اور جو انکے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے انکو بچا لیا۔
۱۲۰	پھر اسکے بعد ہم نے باقی لوگوں کو ڈبو دیا۔
۱۲۱	بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
۱۲۲	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۱۲۳	قوم عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
۱۲۴	جب ان سے انکے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟
۱۲۵	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
۱۲۶	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۱۲۷	اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
۱۲۸	بھلا تم ہر اونچی جگہ پر فضول نشان تعمیر کرتے ہو۔
۱۲۹	اور محل بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے۔
۱۳۰	اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو جابرانہ پکڑتے ہو۔
۱۳۱	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۱۳۲	اور اس سے ڈرو جس نے تمکو ان چیزوں سے مدد دی جنکو تم جانتے ہو۔
۱۳۳	اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔
۱۳۴	اور باغوں اور چشموں سے۔
۱۳۵	مجھکو تمہارے بارے میں بڑے سخت دن کے عذاب کا خوف ہے۔

۱۳۶	وہ کہنے لگے تم ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے یکساں ہے۔
۱۳۷	یہ تو اگلوں ہی کی عادت ہے۔
۱۳۸	اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔
۱۳۹	تو انھوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
۱۴۰	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۱۴۱	قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
۱۴۲	جب ان سے انکے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟
۱۴۳	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
۱۴۴	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۱۴۵	اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
۱۴۶	کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم یوں ہی بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟
۱۴۷	یعنی باغ اور چشمے۔
۱۴۸	اور کھیتیاں اور کھجوریں جنکے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔
۱۴۹	اور پہاڑوں میں تراش تراش کر پر تکلف گھر بناتے ہو۔
۱۵۰	تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو۔
۱۵۱	اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔
۱۵۲	جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔
۱۵۳	وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔

۱۵۴	تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔
۱۵۵	صالح نے کہا دیکھو یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اسکی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری۔
۱۵۶	اور اسکو کوئی تکلیف نہ دینا نہیں تو تمکو ایک بڑے سخت دن کا عذاب آپکڑے گا۔
۱۵۷	بالآخر انہوں نے اسکو مار ڈالا پھر نادم ہوئے۔
۱۵۸	سو انکو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
۱۵۹	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۱۶۰	قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
۱۶۱	جب ان سے انکے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے۔
۱۶۲	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
۱۶۳	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۱۶۴	اور میں تم سے اس کام کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ رب العالمین کے ذمے ہے۔
۱۶۵	کیا تم دنیا جہان میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو۔
۱۶۶	اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا کی ہیں انکو چھوڑ دیتے ہو حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔
۱۶۷	وہ کہنے لگے کہ اے لوط اگر تم باز نہ آئے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔
۱۶۸	لوط نے کہا میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔
۱۶۹	اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں کے وبال سے نجات دے۔
۱۷۰	سو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو نجات دی۔
۱۷۱	مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

۱۷۲	پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔
۱۷۳	اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر جو خبردار کئے گئے تھے برسا وہ برا تھا۔
۱۷۴	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
۱۷۵	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۱۷۶	اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔
۱۷۷	جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
۱۷۸	میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔
۱۷۹	تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔
۱۸۰	اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو رب العالمین کے ذمے ہے۔
۱۸۱	دیکھو پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو۔
۱۸۲	اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔
۱۸۳	اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو۔
۱۸۴	اور اس سے ڈرو جس نے تمکو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔
۱۸۵	وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔
۱۸۶	اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔
۱۸۷	سو اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا گراؤ۔
۱۸۸	شعیب نے کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔
۱۸۹	تو ان لوگوں نے انکو جھٹلایا پس سائبان والے دن کے عذاب نے انکو آپکڑا۔ بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

۱۹۰	اس میں یقیناً نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔
۱۹۱	اور تمہارا پروردگار تو غالب ہے مہربان ہے۔
۱۹۲	اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔
۱۹۳	اس کو امانتدار فرشتہ لے کر اترا ہے۔
۱۹۴	یعنی اسنے تمہارے دل پر اسکا القا کیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کرتے رہو۔
۱۹۵	اور القا بھی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کیا ہے۔
۱۹۶	اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہے۔
۱۹۷	اور کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس بات کو جانتے ہیں۔
۱۹۸	اور اگر ہم اس کو کسی عجمی پر اتارتے۔
۱۹۹	اور وہ اسے ان لوگوں کر پڑھ کر سناتا تو یہ اسے کبھی نہ مانتے۔
۲۰۰	اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔
۲۰۱	وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے۔
۲۰۲	وہ عذاب ان پر ناگہاں آ واقع ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔
۲۰۳	اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟
۲۰۴	تو کیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں۔
۲۰۵	بھلا دیکھو تو اگر ہم انکو برسوں فائدے دیتے رہیں۔
۲۰۶	پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
۲۰۷	تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے انکے کس کام آئیں گے۔

۲۰۸	اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے خبردار کرنے والے پہلے بھیج دیتے تھے۔
۲۰۹	تاکہ یاد دلا دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔
۲۱۰	اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔
۲۱۱	یہ کام نہ تو انکے لائق ہے اور نہ وہ اسکی طاقت رکھتے ہیں۔
۲۱۲	وہ تو آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔
۲۱۳	تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تمکو عذاب دیا جائے گا۔
۲۱۴	اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔
۲۱۵	اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے تواضع سے پیش آؤ۔
۲۱۶	پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔
۲۱۷	اور اس غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔
۲۱۸	جو تمکو جب تم تہجد کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔
۲۱۹	اور نمازیوں کیساتھ تمہارے رکوع اور سجود کو بھی دیکھتا ہے۔
۲۲۰	بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
۲۲۱	کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان یعنی جنات کس پر اترتے ہیں۔
۲۲۲	وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔
۲۲۳	جنات سنی ہوئی بات اسکے کان میں لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔
۲۲۴	اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔
۲۲۵	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

۲۲۶	اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔
۲۲۷	مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام بھی لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔